3۔ تکبیرۃ الاحرام

۳۔ تکبیرۃ الاحرام

مسئلہ ۱۶۵۔ نماز میں تکبیرۃ الاحرام واجب ہے اور اس سے مراد نماز کی ابتدا میں&#۳۹; اللہ اکبر&#۳۹; کہنا ہے۔

مسئلہ۱۶۶۔ نماز کے آغاز میں تکبیرۃ الاحرام نہ کہنا عمداً ہو یا سہواً نماز باطل ہونے کا باعث ہے۔ اسی طرح نماز کے آغاز میں اس کو صحیح طرح کہنے کے بعد دوسری دفعہ فاصلے کے ساتھ (موالات ٹوٹنے کے برابر نہ ہو) یا بغیر فاصلے کے &#۳۹; اللہ اکبر&#۳۹; کہے تو نماز باطل ہے اور یہ تکرار عمداً ہو یا سہواً کوئی فرق نہیں ہے۔

مسئلہ۱۶۷۔ تکبیرۃ الاحرام کو اس طرح کہے کہ اس کی ادائیگی شمار ہواور اس کی علامت یہ ہے کہ اگر انسان کی قوت سماعت کمزور نہ ہو یا شو رو غل نہ ہو تو اس کو سن لے۔

مسئلہ۱۶۸۔ تکبیرۃ الاحرام کو صحیح عربی میں کہےاور اگر فارسی میں اس کا ترجمہ یا غلط عربی میں کہے مثلا اللہ میں &#۳۹;ہ&#۳۹; کو فتحہ (زبر) کے ساتھ کہے تو صحیح نہیں ہے۔

مسئلہ۱۶۹۔ تکبیرۃ الاحرام کہتے وقت بدن سکون کے ساتھ اور حرکت کے بغیر ہونا چاہئے۔ بنابرایں اگر عمداً اور اختیار کے ساتھ اس وقت تکبیرۃ الاحرام کہے جب بدن حرکت میں ہو تو نماز باطل ہے۔

مسئلہ۱۷۰۔ اگرکوئی شخص تکبیرۃ الاحرام کی درست ادائیگی کی کیفیت نہیں جانتا ہو تو واجب ہے کہ اسے سیکھے۔

مسئلہ۱۷۱۔ اگر کوئی شخص شک کرے کہ تکبیرۃ الاحرام کہی ہے یا نہیں؟ چنانچہ اذکار اور قرائت میں مشغول نہ ہوا ہو تو تکبیر کہے لیکن اگر حمد حتی کہ اعوذ بااللہ من الشیطان الرجیم پڑھتے وقت شک کرے تو اپنے شک کی پروا نہ کرے اور نماز کو جاری رکھے۔

مسئلہ۱۷۲۔ اگر کوئی تکبیرۃ الاحرام کہنے کے بعد شک کرے کہ صحیح کہی ہے یا نہیں تو اپنے شک کی پروا نہ کرے۔